معصوم چہاردہم

امام دوازدہم ، حضرت امام مہدی ، امام زمانہ ، عجل اللہ فرجہ ،،

اور آپ ؑ کی چالیس حدیث ،،

معصوم چہاردہم

امام دوازدہم

حضرت مہدی ؑ ، عجل اللہ فرجہ ،،

نام : ---- رسول ؐ خدا کے ہمنام (م ـ ح ـ م ـ د) علیہ السلام .

مشہور القاب: --- مہدی موعود ، امام عصر ، صاحب الزمان ، بقیۃ اللہ ، قائم و ... ارواحنالہ الفداء

باپ : --- امام حسن عسکری ؑ ،

ماں : ---- جناب نرجس خاتون ،

تاریخ ولادت: -- ۱۵ شعبان ،

سال ولادت: -- ۲۵۵ یا ۲۵۶ ہجری قمری ،

جائے ولادت: -- سامراء ۔ تقریباً پانچ سال تحت کفالت پدر تھے اور پوشیدہ تھے ۔

دوران زندگی : -- اس کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ۔

۱ ۔ بچپنا : --- پانچ سال اپنے والد ماجد کے زیر سرپرستی تھے ۔ اور پوشیدہ تھے تاکہ دشمنوں کے گزند سے محفوظ رہ سکیں ۔ اور جب ۲۶۰ ہجری میں امام حسن عسکری ؑ کا انتقال ہوگیا تو عہدہ امامت آپکے سپرد ہوا ۔

۲ ۔ غیبت صغریٰ : -- سن ۲۶۰ ھ ق ، سے شروع ہوئی اور سن ۳۲۹ ھ ق تک تقریباً ۷۰ سال تک باقی رہی ۔ (اس میں دیگر اقوال بھی ہیں)

۳ ۔ غیبت کبریٰ : ۳۲۹ ھ ق سے شروع ہوئی ہے اور جب تک خدا چاہے گا باقی رہے گی ۔

۴ ۔ ظہور کا زمانہ : یہ بھی مشیت الٰہی پر موقوف ہے ۔ ظہور کے بعد آپ ؑ کی حکومت ہوگی ۔

اربعون حديثاً

عن الامام المهدي (عجل الله تعالى فرجه)

١- اَقْدارُ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ لاَ تُغَالَبُ، وَاِرَادَتُهُ لاَ تُرَدُّ، وَتَوْفِيقُهُ لاَ يُسْبَقُ.
(البحارج ٥٣ ص ١٩١)

٢- «... اِنَّ اللّهَ تعالىٰ لَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ عَبَثاً وَلا اَهْمَلَهُمْ سُدىً...»
(بحارالانوار ج ٥٣ ص ١٩٤)

٣- «... بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ رَحْمَةً لِلْعالَمين وَتَمَّمَ بِهِ نِعْمَتَهُ وَخَتَمَ بِهِ اَنْبِياءَهُ وَاَرْسَلَهُ اِلَى النّاسِ كافَّةً...» (بحارالانوار ج ٥٣ ص ١٩٤)

٤- فِاِنَّهُ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ: «الم اَحَسِبَ النّاسُ اَنْ يُتْرَكُوا اَنْ يَقُولُوا آمَنّا وَهُمْ لاَيُفْتَنُونَ» كَيْفَ يَتَساقَطُونَ فِي الفِتْنَةِ وَيَتَرَدَّدُونَ فِي الْحَيرَةِ وَيَأْخُذُونَ يَميناً وَشِمالاً فارَقُوا دِينَهُمْ اَمِ ارْتابُوا اَمْ عانَدُوا الْحَقَّ اَمْ جَهِلُوا ماجاءَتْ بِهِ الرِّواياتُ الصّادِقَةُ وَالأَخْبارُ الصَّحِيحَةُ اَوْعَلِمُوا ذٰلِكَ فَتَناسَوا ما يَعْلَمُونَ اَنَّ الاَرْضَ لاتَخْلُو مِنْ حُجَّةٍ اِمّا ظاهِراً واِمّا مَغْمُوراً.
(كمال الدين ج ٢ ص ٥١١) باب (توقيع من صاحب الزمان)

حضرت حجت ؑ کی چالیس حدیث

۱۔ مقدرات الٰہی کبھی مغلوب نہیں ہوا کرتے ۔ ارادۂ الٰہی کو رد نہیں کیا جاسکتا ۔ اور توفیق الٰہی پر کوئی چیز بھی سبقت نہیں لے جاسکتی ۔ "بحار، ج ۵۳ ص ۱۹۱"

۲۔ خداوند عالم نے مخلوقات کو بیکار نہیں پیدا کیا اور نہ ان کو بے مقصد چھوڑ رکھا ہے ۔
"بحار، ج ۵۳، ص ۱۹۴"

۳۔ خداوند عالم حضرت محمد ﷺ کو عالمین کیلئے رحمت بناکر مبعوث کیا اور انکے ذریعہ نعمتوں کو تمام کیا، اور ان پر سلسلہ نبوت کو ختم کیا، اور تمام لوگوں کی طرف رسول ؐ بناکر بھیجا ۔
"بحار، ج ۵۳، ص ۱۹۴"

۴۔ خداوند عالم کا ارشاد ہے ۔

۴۔ الم، کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (صرف) اتنا کہہ دینے سے کہ "ہم ایمان لائے" چھوڑ دیئے جائیں گے ۔ اور ان کا امتحان نہیں لیا جائے گا ۔ "پ ۲۰ س ۲۹ (عنکبوت) آیت ۲۔۱" لوگ کس طرح آزمائش میں مبتلا ہو گئے ہیں اور کس طرح حیرت و سرگردانی میں مارے مارے پھرتے ہیں، دائیں بائیں بھٹکتے ہیں (یہ لوگ) دین سے جدا ہو گئے ہیں یا شک و شبہ میں مبتلا ہو گئے ہیں یا حق کے دشمن ہو گئے ہیں یا سچی روایات اور اخبار صحیحہ سے جاہل ہیں یا جان بوجھ کر بھلا دیتے ہیں ؟ (آگاہ ہو جاؤ) زمین کبھی حجت خدا سے خالی نہیں رہتی خواہ ظاہر بہ ظاہر ہو، یا پوشیدہ ہو،
(کمال الدین ج ۲، ص ۵۱۱، باب (توقیع من صاحب الزمان ؑ)

٥ـ أما سَمِعْتُمُ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ «يا أيُّها الَّذينَ آمَنُوا أطيعُوا اللّهَ وَأطيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الأَمْرِ مِنْكُمْ» هَلْ أمَرَ إلاّ بِما هُوَ كائِنٌ إلى يَوْمِ الْقِيامَةِ؟ أوَلَمْ تَرَوْا أنَّ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ لَكُمْ مَعاقِلَ تَأْوُونَ إلَيْها وَأعْلاماً تَهْتَدُونَ بِها مِنْ لَدُنْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ إلى أنْ ظَهَرَ الْماضي (أبُومُحَمَّد) صَلَواتُ اللّهِ عَلَيْهِ، كُلَّما غابَ عَلَمٌ بَدا عَلَمٌ وَإذا أفَلَ نَجْمٌ طَلَعَ نَجْمٌ، فَلَمّا قَبَضَهُ اللّهُ إلَيْهِ ظَنَنْتُمْ أنَّ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ قَطَعَ السَّبَبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَلْقِهِ. كَلاّ ما كانَ ذلِكَ وَلا يَكُونُ حَتّى تَقُومَ السّاعَةُ وَيَظْهَرَ أمْرُ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ وَهُمْ كارِهُونَ.

(كمال الدّين ج ٢ ص ٤٨٧)

٦ـ «... إنَّ الْماضي(ع) مَضى سَعيداً فَقيداً عَلى مِنْهاجِ آبائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ وَفينا وَصِيَّتُهُ وَعِلْمُهُ وَمَنْ هُوَ خَلَفُهُ وَمَنْ يَسُدُّ مَسَدَّهُ وَلا يُنازِعُنا مَوْضِعَهُ إلاّ ظالِمٌ آثِمٌ وَلا يَدَّعيهِ دُونَنا إلاّ جاحِدٌ كافِرٌ وَلَوْلا أنَّ أمْرَ اللّهِ لا يُغْلَبُ وَسِرَّهُ لا يُظْهَرُ وَلا يُعْلَنُ لَظَهَرَ لَكُمْ مِنْ حَقِّنا ما تَبْهَرُ مِنْهُ عُقُولُكُمْ وَيُزيلُ شُكُوكَكُمْ لكِنَّهُ ماشاءَ اللّهُ كانَ وَلِكُلِّ أجَلٍ كِتابٌ فَاتَّقُوا اللّهَ وَسَلِّمُوا لَنا.

(البحار ج ٥٣ ص ١٧٩)

٧ـ وَأمَّا الْحَوادِثُ الْواقِعَةُ فَارْجِعُوا فيها إلى رُواةِ حَديثِنا، فَإنَّهُمْ حُجَّتي عَلَيْكُمْ، وَأنَا حُجَّةُ اللّهِ عَلَيْهِمْ. (كمال الدّين ج ٢ ص ٤٨٤)

۵۔ کیاتم نے خدا کا قول نہیں سنا کہ ارشاد ہے: ایمان والو! خدا، رسولؐ اور صاحبان امر کی (جو تم میں سے ہیں) اطاعت کرو کیا خداوند عالم نے قیامت تک ہونے والوں کے علاوہ کسی اور کو حکم دیا ہے؟ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے تمہارے لئے ایسی پناہ گاہیں قرار دی ہیں جس میں تم اگر پناہ لیتے ہو اور کیا جناب آدمؑ سے لیکر امام حسن عسکریؑ تک ایسی نشانیاں نہیں قرار دیں کہ جن سے تم ہدایت حاصل کرو۔ جب بھی ایک پرچم گرا اس کی جگہ دوسرا پرچم لہرایا جب بھی ایک ستارہ ڈوبا دوسرا اس کی جگہ طالع ہوا۔ اور جب امام حسن عسکریؑ کا انتقال ہوگیا تو تم کو گمان ہوا کہ خدا نے اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان کا واسطہ ختم کردیا ہرگز نہیں! نہ ایسا ہوا ہے نہ قیامت تک ہو سکتا ہے۔ خدا کا امر ظاہر ہو کے رہے گا چاہے وہ کتنا ہی ناپسند کریں۔

"کمال الدین ج۲، ص ۴۸۷"

۶۔ امام گزشتہ (امام حسن عسکریؑ) باکمال سعادت اپنے آبا (و اجداد) کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہماری نظروں سے پوشیدہ ہو گئے، ہمارے درمیان ان کا وصی، ان کا علم اور ان کا نائب، ان کا قائم مقام موجود ہے۔ جو شخص بھی ان کی جانشینی کے سلسلے میں ہم سے جنگ کرے گا وہ ظالم و گنہگار ہوگا، اور اسکا دعویدار ہمارے علاوہ وہی ہو سکتا ہے جو منکر و کافر ہو، اور چونکہ امر خدا مغلوب نہیں ہو سکتا اور اس کا راز ظاہر نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس کا اعلان کیا جا سکتا ہے ورنہ ہم اپنے حق کا اس طرح اظہار کرتے کہ تمہاری عقلیں روشن ہو جاتیں اور تمہارے سارے شکوک زائل ہو جاتے۔ لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے اور ہر شئی کیلئے ایک وقت معین ہوتا ہے لہٰذا تم لوگ تقوائے الٰہی اختیار کرو اور ہمارے سامنے سر تسلیم خم کر دو۔

"بحار ج ۵۳، ص ۱۷۹"

۷۔ لیکن واقع ہونے والے حوادث میں تم ہمارے حدیثوں کے راویوں کی طرف رجوع کرو، کیونکہ وہ لوگ میری طرف سے تمہارے اوپر حجت ہیں، اور میں اللہ کی طرف سے ان پر حجت ہوں۔

"کمال الدین ج۲، ص ۴۸۴"

۸۔ «اَللّٰهُمَّ.. وَتَفَضَّلْ عَلىٰ عُلَمٰائِنٰا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ، وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ، وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالْاِتِّبٰاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفٰاءِ وَالرّٰاحَةِ، وَعَلىٰ مَوْتٰاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلىٰ مَشٰايِخِنٰا بِالْوَقٰارِ وَالسَّكِينَةِ، وَعَلَى الشَّبٰابِ بِالْاِنٰابَةِ وَالتَّوْبَةِ، وَعَلَى النِّسٰاءِ بِالْحَيٰاءِ وَالْعِفَّةِ، وَعَلَى الْأَغْنِيٰاءِ بِالتَّوٰاضُعِ وَالسَّعَةِ، وَعَلَى الْفُقَرٰاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنٰاعَةِ...

(المصباح للكفعمى ص ۲۸۱)

۹۔ «... قُلُوبُنٰا أَوْعِيَةٌ لِمَشِيَّةِ اللّٰهِ فَإِذٰا شٰاءَ شِئْنٰا...»

(بحارالانوارج ۵۲ ص ۵۱)

۱۰-فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَيْسَ بَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبَيْنَ اَحَدٍ قَرٰابَةٌ.

(كمال الدين ج ۲ ص ٤٨٤)

۱۱-«... وَلْيَعْلَمُوا اَنَّ الْحَقَّ مَعَنٰا وفينٰا لاٰيَقُولُ ذٰلِكَ سِوٰانٰا اِلاّٰ كَذّٰابٌ مُفْتَرٍ وَلاٰيَدَّعِيهِ غَيْرُنٰا اِلاّٰ ضٰالٌّ غَوِيٌّ...»

(كمال الدين ج ۲ ص ۵۱۱)

۱۲-اِلٰهى بِحَقِّ مَنْ نٰاجٰاكَ ، وَبِحَقِّ مَنْ دَعٰاكَ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ، صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَتَفَضَّلْ عَلىٰ فُقَرٰاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ بِالْغِنىٰ وَالسَّعَةِ، وَعَلىٰ مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ بِالشِّفٰاءِ وَالصِّحَّةِ وَالرّٰاحَةِ، وَعَلىٰ أَحْيٰاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرٰامَةِ، وَعَلىٰ أَمْوٰاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلىٰ غُرَبٰاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ بِالرَّدِّ اِلىٰ اَوْطٰانِهِمْ سٰالِمِينَ غٰانِمِينَ، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ.

(المصباح للكفعمى ص ۳۰٦)

۸۔ خدایا، ہمارے علما کو زہد و نصیحت کی، اور طلاب کو تحصیل علم کی کوشش و رغبت کی توفیق عطا فرما، سننے والوں کو پیروی اور موعظۃ (قبول کرنے کی) توفیق دے، ہمارے بیماروں کو شفا اور راحت عطا فرما، ہمارے مُردوں پر مہربانی و رحم فرما، بزرگوں کو سکون و وقار عطا فرما، جوانوں کو توبہ و انابت کی توفیق دے، عورتوں کو حیا و عفت عطا کر، مالداروں کو انکساری اور کشادہ دستی مرحمت فرما، فقیروں کو صبر و قناعت عطا فرما...

"مصباح کفعمی، ص ۲۸۱"

۹۔ ہمارے قلوب مشیت الٰہی کے ظرف ہیں جب وہ چاہتا ہے ہم بھی چاہتے ہیں۔

"بحار، ج ۵۲، ص ۵۱"

۱۰۔ یہ جان لو کہ خدا اور کسی کے درمیان کوئی قرابت نہیں ہے۔

"کمال الدین، ج ۲، ص ۴۸۴"

۱۱۔ یہ بھی جان لو کہ حق ہم میں ہے اور ہمارے ساتھ ہے۔ ہمارے علاوہ جو اس کو کہے گا وہ جھوٹا اور افترا پرداز ہے۔ اور ہمارے علاوہ اس (امامت) کا جو بھی دعویدار ہے وہ گمراہ ہے۔

"کمال الدین، ج ۲، ص ۴۸۴"

۱۲۔ پروردگار تجھ کو تجھ سے سرگوشی کرنے والوں کا واسطہ، خشکی اور سمندر میں (رہنے والوں کے) حق کا واسطہ محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما۔ مومنین و مومنات کے فقرا کو مالداری و کشادہ دستی مرحمت فرما، مومنین و مومنات کے بیماروں کو شفا و صحت و راحت عطا کر، مومنین و مومنات میں جو زندہ ہیں ان پر اپنا لطف و کرم فرما۔ مومنین و مومنات کے مُردوں پر اپنی "مغفرت و رحمت نازل فرما" مومنین و مومنات کے غریبوں (مسافروں) کو سلامتی اور (مال) غنیمت کے ساتھ ان کے وطن پہونچا۔ (ان ساری دعاؤں کو) محمدؐ و آل محمدؐ کے صدقہ میں قبول فرما:

"مصباح کفعمی، ص ۳۰۶"

۲۱ـ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمَدَةُ لَكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ، مِنْكَ الرَّوحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ، سُبْحانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَكَرَ، وَسُبْحانَ مَنْ قَدَرَ وَغَفَرَ، اَللّٰهُمَ اِنْ كُنْتُ قَدْعَصَيْتُكَ فِإنّي قَدْ اَطَعْتُكَ في اَحَبِ اْلأَشْياءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الإيمانُ بِكَ، لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيكاً، مَنّاً مِنْكَ بِهِ عَلَيَّ، لامَنّاً مِنّي بِهِ عَلَيْكَ...

(مهج الدعوات ص۲۹۵)

۲۲ـ وَمَنْ اَكَلَ مِنْ اَمْوالِنا شَيْئاً فَاِنَّما يَأكُلُ فى بَطْنِهِ ناراً وَسَيَصْلىٰ سَعيراً.

(كمال الدين ج ۲ ص ۵۲۱) باب (ذكر التوقيعات)

۲۳ـ«... فَلْيَعْمَل كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ ما يَقْرُبُ بِهِ مِنْ مَحَبَّتِنا وَيَتَجَنَّبْ ما يُدْنيهِ مِنْ كَراهَتِنا وَسَخَطِنا...» (الاحتجاج ص ۴۹۸)

۲۴ـ«... فَاَغْلِقُوا أبواب اَلسُّؤالِ عَمّا لا يَعْنيكُمْ ...»

(بحار ج ۵۲ ص ۹۲)

۲۵ـ أَنَا الْمَهْدِيُّ أَنَا قائِمُ الزَّمانِ أنَا الَّذي أمْلأُها عَدْلاً كَما مُلِئَتْ جَوْراً إنَّ الأَرْضَ لا تَخْلُومِنْ حُجَّةٍ... (بحارالانوار ج ۵۲ ص ۲)

۲۶ـ«... وَاجْعَلُوا قَصْدَكُمْ اِلَيْنا بِالْمَوَدَّةِ عَلَى السُّنَّةِ الْواضِحَةِ...»

(بحار ج ۵۳ ص ۱۷۹)

۲۱۔ میرے معبود! اگر میں تیری اطاعت کروں تو اس میں تیری حمد و ثنا ہے اور تیری نافرمانی کروں تو حجت تیرے لئے ہے، آسودگی و کشائش تیری ہی طرف سے ہے۔ پاکیزہ ہے وہ ذات جو نعمت عطا کرتا ہے اور شکر کو قبول کرتا ہے، پاک و منزہ ہے وہ ذات جو قدرت والی اور بخشنے والی ہے۔ میرے معبود اگر میں نے تیری معصیت کی ہے تو جو چیز تیرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے "یعنی تجھ پر ایمان لانا" اسمیں تیری اطاعت کی ہے نہ تیرے لئے اولاد کے قائل ہوئے اور نہ تیرے لئے شریک قرار دیا اور یہ بھی تیرا احسان میرے اوپر ہے نہ کہ میرا احسان تیرے اوپر ہے ...

"مہج الدعوات، ص ۲۹۵"

۲۲۔ جو ہمارے مال میں سے کچھ بھی کھائے گا (جیسے خمس وغیرہ) وہ اپنے پیٹ کو آتش سے بھرے گا۔ اور جہنم کے شعلوں میں جلے گا۔

"کمال الدین، ج ۲، ص ۵۲۱، باب ذکر التوقیعات"

۲۳۔ تم میں سے ہر شخص وہ کام کرے جس سے ہماری محبت سے قریب ہوجائے اور جو چیزیں ہماری ناخوشی اور غصہ کا سبب ہوں ان سے دوری اختیار کرے۔

"احتجاج، ص ۴۹۸"

۲۴۔ لا یعنی باتوں کے بارے میں سوالات کا دروازہ بند کردو۔

"بحار، ج ۵۲، ص ۹۲"

۲۵۔ میں ہی، مہدی ہوں، میں وہی "قائم الزمان ہوں، میں وہی" زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دوں گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ زمین حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔

"بحار، ج ۵۲، ص ۲"

۲۶۔ واضح روایات کی بنا پر اپنے قصد و توجہ کو ہماری محبت کے ساتھ ہماری طرف قرار دو

"بحار، ج ۵۳، ص ۱۷۹"

٢٧-اَللّهُمَّ ارزُقْنا تَوْفِيقَ الطّاعَةِ، وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ، وَصِدْقَ النِّيَّةِ، وَعِرْفانَ الْحُرْمَةِ، وَاَكْرِمْنا بِالْهُدىٰ وَالْاِسْتِقامَةِ، وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنا بِالصَّوابِ وَالْحِكْمَةِ، وَآمْلَأْ قُلُوبَنا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُونَنا مِنَ الْحَرامِ وَالشُّبْهَةِ، وَاكْفُفْ اَيْدِيَنا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ، وَاغْضُضْ اَبْصارَنا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيانَةِ، وَاسْدُدْ اَسْماعَنا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيبَةِ،...
(المصباح للكفعمی ص ٢٨١)

٢٨-فَقَدْ وَقَعَتِ الْغَيْبَةُ التّامَّةُ فَلا ظُهُورَ اِلاّ بَعْدَ اِذْنِ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ.
(كمال الدين ج ٢ ص٥١٦)

٢٩-«... وإذا اَذِنَ اللّهُ لَنا فِي الْقَوْلِ ظَهَرَ الْحَقُّ وَاضْمَحَلَّ الْباطِلُ....»
(بحارالانوار ج ٥٣ ص١٩٦)

٣٠-«اَنا بَقِيَّةُ اللّهِ فِي اَرْضِهِ وَالْمُنْتَقِمُ مِنْ اَعْدائِهِ...» (بحار ج ٥٢ ص ٢٤)

٣١-وَاِنّي اَخْرُجُ حينَ اَخْرُجُ وَلا بَيْعَةَ لِاَحَدٍ مِنَ الطَّواغِيتِ فِي عُنُقي.
(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٨٠) باب مواعظ الامام القائم(ع) وحكمه

٣٢-«... إنّا غَيْرُ مُهْمِلِينَ لِمُراعاتِكُمْ وَلا ناسِينَ لِذِكْرِكُمْ...»
(بحار ج ٥٣ ص١٧٥)

۲۷۔ خداوندا: ہم کو طاعت کی توفیق، معصیت سے دوری، صدق نیت، اپنے احترام کی معرفت کی روزی مرحمت فرما، اور ہم کو راہ ہدایت واستقامت عطا فرما، ہماری زبانوں کو راستی وحکمت سے استوار کردے۔ ہمارے دلوں کو علم ومعرفت سے بھردے ہمارے شکموں کو حرام وشبہ (کی غذا) سے پاک کردے، ہمارے ہاتھوں کو چوری اور ظلم سے باز رکھ، ہماری آنکھوں کو فجور وخیانت (کی طرف) سے بند کردے، ہمارے کانوں کو غیبت اور لغو باتوں (کے سننے سے) بند کردے۔
"مصباح کفعمی، ص ۲۸۱"

۲۸۔ غیبت تامہ واقع ہو چکی ہے اب ظہور اذن خدا کے بعد ہی ہوسکے گا۔
"کمال الدین، ج ۲، ص ۵۹۶"

۲۹۔ جب بھی خدا ہمکو بولنے کی اجازت دے گا۔ حق واضح اور باطل نابود ہوجائے گا۔
"بحار، ج ۵۳، ص ۱۹۶"

۳۰۔ میں زمین میں بقیۃ اللہ ہوں اور دشمنان خدا سے انتقام لینے والا ہوں۔
"بحار، ج ۵۲، ص ۲۴"

۳۱۔ میں جس وقت بھی خروج کروں کسی طاغوت کی بیعت میری گردن میں نہ ہوگی (یعنی نہ میں تقیہ کروں گا اور نہ کسی کے مقابل میں خاموش ہوں گا بلکہ ان سے جنگ کروں گا)
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۸۰، باب مواعظ امام قائمؑ وحکمہ"

۳۲۔ میں تمہارے امور زندگی سے غافل نہیں ہوں اور نہ تمہاری یاد کو بھلانے والا ہوں۔
"بحار، ج ۵۳، ص ۱۷۵"

۳۳-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَکْرِمْ اَوْلِیٰاءَکَ بِاِنْجازِ وَعْدِکَ ، وَبَلِّغْهُمْ دَرْکَ مٰا یَاْمُلُونَهُ مِنْ نَصْرِکَ ، وَاَکْفُفْ عَنْهُم بَاْسَ مَنْ نَصَبَ الْخِلاٰفَ عَلَیْکَ، وَتَمَرَّدَ بِمَنْعِکَ عَلیٰ رُکُوبِ مُخٰالَفَتِکَ، وَاسْتَعٰانَ بِرِفْدِکَ عَلیٰ فَلِّ حَدِّکَ ، وَقَصَدَ لِکَیْدِکَ بِاَیْدِکَ ، وَوَسِعْتَهُ حِلْماً لِتَاْخُذَهُ عَلیٰ جَهْرَةٍ، وَتَسْتَاْصِلَهُ عَلیٰ غِرَّةٍ، فَإِنَّکَ اَللّٰهُمَّ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ حَتّیٰ اِذٰا اَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهٰا وَازَّیَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهٰا اَنَّهُمْ قٰادِرُونَ عَلَیْهٰا اَتٰاهٰا اَمْرُنٰا لَیْلاً اَوْنَهٰاراً فَجَعَلْنٰاهٰا حَصیداً کَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْأٰیٰاتِ لِقَوْمٍ یَتَفَکَّرُونَ وَقُلْتَ (فَلَمّٰا آسَفُونٰا اَنْتَقَمْنٰا مِنْهُمْ).

(مهج الدعوات ص۶۸)

۳۴-لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاٰئِکَةِ وَالنّاسِ اَجْمَعینَ عَلیٰ مَنْ اَکَلَ مِنْ مٰالِنٰا دِرْهَماً حَرٰاماً.[۱]

(کمال الدین ج ۲ ص ۵۲۲) باب(ذکر التوقیعات)

۳۵-وَاَمّٰا اَمْوٰالُکُمْ فَلاٰ نَقْبَلُهٰا اِلّاٰ لِتُطَهَّرُوا.

(کمال الدین ج ۲ ص ۴۸۴)

۳۶-یٰا مٰالِکَ الرِّقٰابِ وَیٰاهٰازِمَ الْاَحْزٰابِ یٰا مُفَتِّحَ الْأَبْوٰابِ یٰا مُسَبِّبَ الْأَسْبٰابِ سَبِّبْ لَنٰا سَبَباً لاٰ نَسْتَطیعُ لَهُ طَلَباً بِحَقِّ لاٰاِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَآلِهِ اجمعین.

(مهج الدعوات ص ۴۵)

۳۳ ۔ پالنے والے تو محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما ، اور اپنے اولیا کو اپنا وعدہ پورا کر کے محترم قرار دے ۔ اور ان کو اپنی نصرت دیگران کی امیدوں کو حاصل کرا دے ۔ اور ان کو ان لوگوں کے گزند سے محفوظ رکھ جو علی الاعلان تیری مخالفت کرتے ہیں اور تیری مخالفت نہ کرنے کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ، اور تیری بخشش کا سہارا لیکر تیرے شمشیر قانون کی دھار کو کند کرتے ہیں اور تیری جادی ہوئی طاقت کے سہارے تیرے لئے مکاری کا اقدام کرتے ہیں ۔ اور تونے اپنے حلم و بردباری سے ان کو آزادی دے رکھی ہے تاکہ انکی علی الا علان گرفت کر سکے اور ان کو حالت غرور میں جڑ سے اکھاڑ پھینکے اسلئے کہ تونے خود کہا ہے "اور تیرا قول حق ہے" یہاں تک کہ جب زمین نے (فصل کی چیزوں سے) اپنا بناؤ سنگار کر لیا اور (ہر طرح) آراستہ ہوگئی اور کھیت والوں نے سمجھ لیا کہ اب اس پر یقیناً قابو پا گئے (جب چاہیں گے کاٹ لیں گے) یکایک ہمارا حکم (عذاب) دن یا رات کو آ پہونچا تو ہم نے اس کھیت کو ایسا صاف کٹا ہوا بنا دیا کہ گویا اس میں کل کچھ تھا ہی نہیں ۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے واسطے ہم آیتوں کو یوں تفصیل وار بیان کرتے ہیں (یونس ۔ ۲۴) اور تو نے ہی فرمایا ہے : جب وہ لوگ ہم کو غصہ دلا دیتے ہیں تو ہم ان سے انتقام لیتے ہیں ۔

"مہج الدعوات ، ص ۶۸"

۳۴ ۔ جو ہمارے مال سے ایک درہم (بطور) حرام کھائے اس پر خدا ، ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہو ۔

(کمال الدین ، ج ۲ ، ص ۵۲۲)

۳۵ ۔ ہم تمہارے اموال کو صرف اسلئے قبول کرتے ہیں تاکہ تم طاہر ہو جاؤ ۔

"کمال الدین ، ج ۲ ، ص ۴۸۴"

۳۶ ۔ اے انسانوں کے مالک ، اے دشمنوں کے لشکروں کو شکست دینے والے ۔ اے (رحمت کے) دروازوں کو کھولنے والے ، اے اسباب کے مہیا کرنے والے ہمارے لئے ایسا ذریعہ پیدا کر دے جسکو حاصل کرنے کی ہم طاقت نہیں رکھتے ، بحق کلمہ ، "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلوٰت اللہ علیہ وآلہ اجمعین" (مہج الدعوات ، ص ۴۵)

٣٧-يٰانُورَ النُّورِ، يٰامُدَبِّرَ الْاُمُورِ، يٰا بٰاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ، صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ لِي وَلِشِيعَتِي مِنَ الضِيقِ فَرَجاً، وَمِنَ الْهَمِّ مَخْرَجاً، وَاَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ، وَاَطْلِقْ لَنٰا مِنَ عِنْدِكَ مٰا يُفَرِّجُ، وَافْعَلْ بِنٰامٰا اَنْتَ اَهْلُهُ، يٰا كَرِيمُ، يٰا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِينَ. (الجنة الواقية فصل ٢٦)

٣٨-فِاِنّٰا يُحِيطُ عِلْمُنٰا بِاَنْبٰائِكُمْ وَلٰا يَعْزُبُ عَنّٰا شَيْءٌ مِنْ اَخْبٰارِكُمْ.

(بحارالانوارج ٥٣ ص ١٧٥)

٣٩-وَاَمّٰا ظُهُورُ الْفَرَجِ فَاِنَّهُ اِلَى اللّٰهِ تَعٰالىٰ ذِكْرُهُ.

(كمال الدين ج ٢ ص ٤٨٤)

٤٠- ... فَمٰا اُرْغِمَ اَنْفُ الشَّيْطٰانِ بِشَيْءٍ مِثْلِ الصَّلاٰةِ فَصَلِّهٰا وَاَرْغِمْ اَنْفَ الشَّيْطٰانِ.

(بحارالانوارج ٥٣ ص ١٨٢)

۳۷۔ اے فروغ بخش نور، اے امور کے تدبیر کرنے والے، اے انسانوں کو قبروں سے اٹھانے والے محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، میرے اور میرے شیعوں کیلئے تنگی سے کشادگی عطا فرما، اور رنج وغم سے نجات دے، اور (راہ لطف کو) ہمارے لئے وسیع فرما اپنی طرف سے ہمارے لئے ایسی چیز بھیج جو باعث فَرَج ہو، ہمارے ساتھ وہ برتاؤ کر جسکا تو اہل ہے۔ اے کریم۔ اے ارحم الراحمین۔ "الجنۃ الواقیہ، فصل ۲۶"

۳۸۔ ہمارا علم تمہاری خبروں کے بارے میں محیط ہے، تمہاری کوئی خبر ہم سے چھپی نہیں ہے۔

"بحار، ج ۵۳، ص ۱۷۵"

۳۹۔ رہا ظہور کا مسئلہ تو وہ اذن خدا سے متعلق ہے۔

"کمال الدین، ج ۲، ص ۴۸۴"

۴۰۔ نماز سے زیادہ شیطان کی ناک رگڑنے والی کوئی چیز نہیں ہے لہٰذا نماز پڑھو اور شیطان کی ناک رگڑو!

"بحار، ج ۵۳، ص ۱۸۲"